پریس ریلیز

# جنرل ہسپتال:90دنوں میں پانچ لاکھ 67ہزار سے زائد مریضوں کا علاج: پروفیسر الفرید ظفر

## انتظامی ڈاکٹرز اور نرسنگ سپر وائزر راؤنڈ کے دوران واٹس ایپ کے ذریعے اپنی کارکردگی سے ایم ایس آفس کو آگاہ رکھیں

## ڈسپلن ، سیکورٹی اور صفائی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا ، انتظامی ڈاکٹرز حاضری پر خصوصی نگاہ رکھیں

## مریضوں کو علاج کی سہولیات کے ساتھ ساتھ ناشتے و کھانے کی فراہمی بھی جاری:ایم ایس ڈاکٹر خالد بن اسلم

لاہور10 اپریل:......لاہور جنرل ہسپتال کی رواں سال کے پہلے 90 دنوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ و امیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں ایم ایس ڈاکٹر خالد بن اسلم نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ جنوری سے مارچ تک مجموعی طور پر 5لاکھ 67ہزار 466 مریضوں کا علاج معالجہ عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے شعبہ بیرونی مریضاں میں 3لاکھ 17 ہزار 297 اور ایمر جنسی میں 2لاکھ 50 ہزار 169 آئے ۔ان ڈور میں 19 ہزار 697 مریضوں کو داخل کیا گیا ۔جبکہ مختلف نوعیت کے 24170 آپریشن کئے گئے ،25475 ایکسرے ،35958 الٹرا ساؤنڈ ، 13891 سی ٹی سکین اور 4317 ڈائلسز ہوئے ۔فوکل پرسن ایمر جنسی ڈاکٹر لیلیٰ شفیق اور نرسنگ سپر نٹنڈنٹ مسز میمونہ ستار نے اپنے اپنے شعبوں کی کارکردگی بارے پرنسپل کو آگاہ کیا۔

پروفیسر الفرید ظفر نے انتظامی ڈاکٹرز پر زور دیا کہ ہمیں جنرل ہسپتال کو سٹیٹ آف دی آرٹ ادارہ بنانے کی کوشش کرتے رہنا ہے، مجموعی طور پر علاج گاہ کی کارکردگی اطمینان بخش ہے اور آئندہ بھی سکیورٹی اور دیگر امور کو اپ ڈیٹ رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے ۔انہوں نے واضح کیا کہ انتظامی ڈاکٹرز اور نرسنگ سپر وائزر راؤنڈ کے دوران واٹس ایپ کے ذریعے اپنی کارکردگی سے ایم ایس آفس کو آگاہ رکھیں ،اے ایم ایس و ڈی ایم ایس صاحبان سکیورٹی گارڈز کی کارکردگی پر نگاہ رکھیں اور تمام شعبوں میں صفائی ستھرائی کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے ۔پروفیسر الفرید ظفر نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ ہسپتال کے تمام شعبوں میں مریضوں کو دیگر سہولتوں کے ساتھ ساتھ ناشتے و کھانے کی فراہمی بھی جاری ہے اور ہسپتال میں مریض دوست ماحول کو یقینی بنانے کے لئے ڈاکٹرز و نرسز اپنا متحرک کردار ادا کر رہے ہیں۔

اجلاس میں ایم ایس ڈاکٹر خالد بن اسلم نے بتایا کہ رواں سال جنوری ،فروری اور مارچ کے دوران لتھوٹرپسی کے 464، گیسٹرو سکوپی کے 1437 ،میموگرافی کے 117 اور نیورو انجیو گرافی کے 152 ٹیسٹ عمل میں لائے گئے جبکہ ان تین ماہ کے دوران 16161 ای سی جی بھی کی گئیں ۔پرنسپل نے واضح کہا کہ ڈسپلن پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔انتظامی ڈاکٹرز حاضری پر خصوصی نگاہ رکھیں ،جلدی جانے اور تاخیر سے آنے والے سٹاف کے خلاف بلا تاخیر محکمانہ کاروائی عمل میں لائی جائے اور دور دراز سے آنے والے مریضوں کو زیادہ سے زیادہ طبی سہولیات باہم پہنچائی جائیں۔

☆☆☆☆

پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر محمد الفرید ظفر لاہور جنرل ہسپتال میں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں